بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

راہِ نجات

لوگو! تمہارے مالک کا ارشاد ہے ﴿اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾﴾ ''تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے، یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم قبروں تک پہنچ جاتے ہو'' (التکاثر:۱،۲) یعنی تم اپنی ساری عمر اسی کوشش میں کھپا دیتے ہو اور مرتے دم تک یہ فکر تمہارا پیچھا نہیں چھوڑتی کہ معیار زندگی کو کس طرح بلند کیا جائے تمہیں زیادہ سے زیادہ دولت چاہیئے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کس ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے اور اس ہوس رانی میں غرق ہو کر تم اس بات سے بالکل غافل ہو گئے ہو کہ اس روش کا انجام کیا ہوگا۔
﴿كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾﴾ ''ہرگز نہیں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا پھر (سن لو) ہرگز نہیں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا'' (التکاثر:۳،۴) یعنی مرتے ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ تم چند روزہ دنیا کی خوشیوں کے بدلہ ہمیشہ کی بدبختی اور غم والم کا سودا کر آئے ہو، اور اس وقت تم کو پتہ چل جائے گا کہ متاعِ دنیا کی کثرت اور اس میں دوسروں سے بڑھ جانا کوئی ترقی اور کامیابی نہیں بلکہ کامیابی صرف اُس کی ہے جو جہنم کی آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں پہنچا دیا گیا۔ ﴿كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾﴾ ''ہرگز نہیں اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)'' (التکاثر:۵) یعنی کہنے کو تو تم آخرت کو مانتے ہو مگر تمہارا طرز عمل یہ بتا رہا ہے کہ یہ صرف تمہارا زبانی دعویٰ

سعی و کوشش آخرت کی
ہے اس پر یقین نہیں، چوں کہ تمہاری ساری
بجائے دنیا کے حصول کے لئے ہے۔اس لئے ﴿لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧﴾ ''تم جہنم دیکھ کر رہو گے، پھر (سن
لو) تم بالکل یقین کے ساتھ اسے دیکھ لو گے'' (التکاثر:۶،۷)
﴿ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨﴾ ''پھر ضرور اس روز تم
سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی'' (التکاثر:۸)
یعنی روزِ محشر تم کو جواب دہی کرنا پڑے گی کہ دنیا میں ملنے والی نعمتوں کو تم
نے کن طریقوں سے حاصل کیا اور کن راستوں پر خرچ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی
عطا کردہ نعمتوں مثلاً ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، تندرستی وصحت وغیرہ کے
متعلق سوال ہوگا کہ تم نے ان کو اللہ تعالیٰ کی خوش نودی کے حصول کے
لئے کہاں تک استعمال کیا؟

سورۂ مؤمنون میں ہے کہ جب دنیاوی زندگی میں مگن اور آخرت سے
غافل لوگوں میں سے کسی کو موت آئے گی تو وہ بارگاہِ الٰہی میں روئے
اور پیٹے گا اور دنیا میں واپس جانے کی التجائیں کرے گا مگر اس وقت اس
کی ایک نہ سنی جائے گی۔ فرمایا ﴿حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝٩٩ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۚ
إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ۝١٠٠﴾ ''یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی
تو کہنا شروع کرے گا کہ ''اے میرے رب مجھے دنیا میں واپس بھیج
دے، جسے میں چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا''
ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے۔ اب ان سب
(مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ (آڑ) حائل ہے دوسری زندگی
کے دن تک'' (المؤمنون:۹۹،۱۰۰)

Scanned with CamScanner

﴿فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَآ أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَآءَلُونَ﴾ ''پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی، ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے'' (المؤمنون:۱۰۱) یعنی باوجود ایک دوسرے کے رشتہ دار ہونے کے ایک دوسرے کے کام نہ آئیں گے بلکہ حال یہ ہوگا ﴿يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ﴾ ''اس دن آدمی اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی اور اولاد سے بھاگے گا، اس روز ہر شخص اپنے حال میں ایسا مبتلا ہوگا کہ اسے کسی کا ہوش نہ رہے گا'' (عبس: ۳۴ تا ۳۷)

آدمی دنیا میں جن کی خاطر کٹ مرنا قبول کر لیتا تھا ان سب کو بلکہ روئے زمین کے سب لوگوں کو اپنے فدیہ میں جہنم میں بھیج کر عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے گا ﴿يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ﴾ ''اس روز مجرم چاہے گا کہ اپنی اولاد اور بیوی اور بھائی اور اپنی حمایت کرنے والے قریب ترین کنبہ اور دنیا بھر کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے اور اپنے آپ کو عذاب سے بچالے'' (المعارج: ۱۱ تا ۱۴) مگر اس روز کے عذاب سے بچ نہ سکے گا۔ بچے گا کون؟ فرمایا ﴿فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ ''اس وقت جن کے (نیکی کے) پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے''

(المؤمنون: ۲۳)

برخلاف اس کے ﴿وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ﴾ ''اور جن کے (نیکی

Scanned with CamScanner

کے) پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ
کو گھاٹے میں ڈال لیا وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے'' (المؤمنون:۱۰۳)
﴿ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ ﴾ ''آگ ان
کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں
گے'' (المؤمنون:۱۰۴) تو اس وقت ان سے کہا جائے گا ﴿ أَلَمْ
تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾ ﴾ ''کیا تم
وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمہیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے
تھے'' (المؤمنون:۱۰۵) یعنی تم کو قرآن کی آیات پڑھ کر بتایا جاتا
تھا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اتباع کرو، اللہ کی کتاب کی
پیروی کرو، تقویٰ اختیار کرو، اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور حقوق و
اختیارات میں کسی کو شریک نہ بناؤ، اللہ تعالیٰ کی بندگی کے ساتھ ساتھ
دوسروں کی بندگی اختیار نہ کرو، گناہوں سے باز آجاؤ، نیک کام کرو،
مگر اس وقت تم ناصح کی ایک نہ سنتے تھے بلکہ اپنی خواہشات کی پیروی
کرتے یا پھر اپنے گمراہ مولویوں، پیروں اور لیڈروں کی بات مانتے
تھے، جو تمہارا مال بھی کھاتے تھے اور تم کو صراط مستقیم سے بھی دور رکھتے
تھے۔ تو اس وقت لوگ عرض کریں گے ﴿ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي
النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿۶۶﴾
وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا
السَّبِيلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ
لَعْنًا كَبِيرًا ﴿۶۸﴾ ﴾ ''جس دن ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ
ئے جائیں گے تو کہیں گے کہ کاش ہم اللہ کی اطاعت اور رسول کی
اعت کرتے اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے لیڈروں اور
پنے بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمیں سیدھے راستہ (قرآن) سے
کا دیا اے ہمارے رب انہیں دو چند عذاب دے اور ان پر بڑی

لعنت کر'' (الاحزاب:٦٦ تا ٦٨) اللہ تعالیٰ جواب دے گا ﴿قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ۝١٠٨﴾ ''اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو'' (المؤمنون:١٠٨)

تو اللہ کے بندو! اب بھی وقت ہے کہ اس آنے والی ہمیشہ کی زندگی کے لئے کچھ کرلیا جائے، اس دن سے قبل کہ اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے اور جہنم انسان کے سامنے پیش کردی جائے۔

اس وقت یہ انسان افسوس کرے گا ﴿يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ۝٢٤﴾ ''کہے گا کاش میں نے اپنی اس (آخرت کی) زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا'' (الفجر:٢٤)

اللہ کے بندو! آج ہی اپنی اصلاح کرلو۔ دنیا کی یہ دل فریبیاں ہمیشہ نہیں رہیں گی...... جوانی کی یہ بہاریں سدا ساتھ نہ دیں گی۔

ایک وقت آئے گا کہ جب اٹھتے ہوئے یہ ہاتھ ڈھلک جائیں گے...... یہ چمکتی آنکھیں پتھرا کر چڑھنے لگیں گی۔

اس وقت یہ ڈگریاں و سرٹیفکیٹس، یہ دوست واحباب کام نہ آئیں گے۔ اس وقت کی جیت...... ہمیشہ کی جیت...... **اور**...... اس وقت کی ہار...... ہمیشہ کی ہار ہوگی۔

لہٰذا اس وقت کے آنے سے پہلے سمجھ لو کہ!

دنیا کی بربادی اور آخرت کی رسوائی سے بچنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ......

- اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اپنے ایمان کو شرک کی گندگی سے یکسر پاک کرلو۔
- نیک اعمال اختیار کرو یہاں تک کہ اپنے مالک سے جاملو۔
- کھلی صاف اور واضح تبلیغ دین کا فریضہ ادا کرو...... اور
- اس راہ میں آنے والی ہر مشکل ہر مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرو۔

یہ ہماری نہیں بلکہ ہمارے اور تمہارے مالک کی بات ہے:

﴿وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ② اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③﴾

''زمانہ شاہد ہے کہ ساری کی ساری انسانیت گھاٹے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور ایمان لا کر نیک عمل کئے۔ پھر انہوں نے دین حق کی تبلیغ کی اور اس راہ میں آئی ہوئی مصیبتوں پر خود بھی صبر کیا اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرتے رہے۔''

(سورۃ العصر)

آخر میں ہماری پکار یہ ہے کہ:

کیا کوئی ایسا ہے جو شرک کو مٹانے اور خالص قرآن وسنت کی دعوت کو پھیلانے کے لئے ہمارا ساتھ دینے پر تیار ہو؟ اور کہاں ہیں وہ لوگ جو صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم) کے نقوشِ قدم کی راہ نمائی میں باطل کو مٹا کر حق کے قیام کے لئے ہمارے ہم سفر بنیں؟

اپنے عقائد کی اصلاح کے لئے ہماری کتب مفت طلب فرمائیں

اصلاحِ ایمان	عقیدہ ختم النبیین
جادو کی شرعی حیثیت	شبِ براءت
دجال کے کارنامے	ہماری پکار
رجب کے کونڈے	راہِ نجات

قریبی رابطہ کے لیے:

فون: 0333-3874179

خط وکتابت کے لئے: پوسٹ بکس نمبر: 13661، کراچی۔ 75950

E-mail: almuslim@islaheeman.com
Website: www.islaheeman.com

Scanned with CamScanner